سوال

(742)۲۷رمضان کو ختم قرآن کے موقع پر مٹھائی تقسیم ،اجتماعی دعا وغیرہ درست ہے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا۲۷رمضان کو قرآن مکمل کرنا پھر اس پر مٹھائی بسلسلہ تقاریر اوراجتماعی دعا اور پھر اس پر مزید اضافہ کہ مسجد کی لائٹس بند کرنا۔ کیا قرآن وسنت سے جائز ہے اور اندھیرے میں اجتماعی دعا کا کیا ثبوت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بلاشبہ رمضان میں تلاوت قرآن مجید کا اہتمام کثرت سے ہونا چاہیے۔ چنانچہ (مشکوٰۃ باب الاعتکاف) میں حدیث ہے :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں جبریل علیہ السلام سے قرآنِ مجید کا دور کرتے تھے اور جس سال آپ فوت ہوئے اس سال دو دفعہ دور کیا۔ (صحیح البخاری ، بَابٌ: أَجوَدُمَا كَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَكُونُ فِی رَمَضَانَ ، رقم : ۱۹۰۲) لیکن ستائیس تاریخ کی تعیین نہیں۔ بلا تعیین ستائیس کو بھی ختم ہوجائے تو کوئی حرج نہیں۔ باقی امور کا اضافہ سنت سے ثابت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوۃ :صفحہ:638

محدث فتویٰ